

## سبق نمبر - ۹

### سورةالبقرء آيات نمبر ۴۸-۴۰

(40-48)

سوال ۱- بنى اسرأئيل كون هیں؟

جواب - یہ لقب الله نے حضرت یعقوب کو دیا - اسرا کا مطلب بندہ اور ئیل کا مطلب الله یعنی عبدالله- مطلب الله کا بندہ حضرت یعقوب کی قوم بنى اسرأئيل ہے۔

سوال ۲- قرآن میں اس قوم کا ذکر کیوں ہے؟

جواب - الله تعالى نے اس قوم کو بیشمار نعمتوں سے نوازا اس میں ہمارے لیے پیغام پوشیدہ ہے۔ کہ یہ علم والے تھے انہیں الله نے تورات دی تھی۔ انکا مکہ اور مدینہ میں رعب تھا - ایک طرح سے ان کی ملامت کی جارہی ہے کہ الله نے دنیا والوں پر فضیلت دی انہیں ہدایت دی انہیں دین کے لیے چنا انکی کتابوں میں حضور پر ایمان لانے کی تصدیق موجود تھی انہیں پتا تھا کہ آخری نبی اسی علاقے میں یعنی مکہ یا مدینہ میں ہی آئیں گے تو انہیں ان پر ایمان لانا ہے

سوال ۳- بنى اسرأئيل حضور پر ایمان کیوں نہیں لائے؟

جواب- کیونکہ حضور بنى اسرأئيل یعنی حضرت یعقوب کی اولاد میں سے نہیں تھے۔ انہوں نے اپنی ہٹ دھرمی کی وجہ سے حضور کو آخری نبی قبول نہیں کیا

سوال ۴- حضور کس کی اولاد میں سے تھے؟

جواب - حضرت ابراهیم کے دو بیٹے تھے۔ حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق - حضور حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے تھے۔ حضرت اسحاق کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ سلام تھے اور اس وقت تک تمام پیغمبر حضرت یعقوب کی اولاد میں سے ہی آ رہے تھے

سوال ۵- شریعت کیا ہے؟

جواب - شریعت الله اور بندوں کے درمیان معاہدہ ہے

سوال ۶- فازِ هَبُون کا کیا مطلب ہے؟

-جواب- مجھ سے ڈرو یعنی اللہ کے عہد کے تقاضوں کو پورا کرو

سوال ۷- کیوں یہ کہا جا رہا ہے کہ صرف مجھ ہی سے ڈرو؟

جواب - بنی اسرائیل کا خیال تھا کہ اگر حضرت محمد صل اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئے تو خلافت اُمیوں کے پاس چلی جائے گی اور اللہ فرما رہے ہیں کہ تم نے اللہ کا عہد پورا کیا تو تمہیں سب کچھ مل جائے گا اسلئے صرف مجھ سے ڈرو

سوال ۸- اگر بنی اسرائیل ایمان لے آتے تو کیا ہوتا؟

جواب بنی اسرائیل علم والے تھے -انکی کتابوں میں پیغمبر کے آنے کا ذکر موجود تھا اگر وہ ایمان لے آتے تو اُمی لوگ بھی ایمان لے آتے۔

سوال ۹- ہمارے لیے اس میں کیا سبق ہے؟

جواب - یہ سبق ہے کہ آنکھ بند کر کے کسی دوسروں کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل نہ کریں - خود تحقیق کریں اور عہد الست کو بھی یاد رکھیں جو ہم نے اللہ تعالیٰ سے کیا ہے۔ صرف اللہ سے ڈریں - اللہ کا خوف دل میں ضروری ہے۔ اور اللہ ہر وقت مدد ماگتے رہنا ہے

سوال ۱۰- بنی اسرائیل کو اور کیا کیا جا رہا ہے؟

جواب- بنی اسرائیل کو یاد کرایا جا رہا ہے کہ قرآن پر ایمان لاؤ اس میں تمہاری کتابوں تورات اور کی تصدیق کی جا رہی ہے - اور تم سب سے پہلے انکار کرے والے نہ بن جاؤ۔

سوال ۱۱- کیا مسلمانوں کے لئے تورات اور زبور کو ماننا ضروری ہے؟

جواب - جی ہاں ہمارے لیے سارے پیغمبروں اور کتابوں کو ماننا ضروری ہے لیکن عمل صرف قرآن پر ہی کرنا ہے

سوال ۱۲- وہ حق کو اور کتاب کو تسلیم کیوں نہیں کرتے تھے؟

- جواب - صرف تکبر کی وجہ سے وہ حق کو اور قرآن کو تسلیم نہیں کرتے تھے

سوال ۱۳- آیات کیسے فروخت کی جاتی ہے؟

جواب - دنیاوی مفادات کی خاطر آیات میں ایسی باتوں کو چھپایا جائے جیسے حق اور باطل کو ملانا، سود اور تجارت کے بارے میں مختلف طریقوں سے انہیں جائز قرار دینا، وغیرہ غریب اور امیر کے لیے الگ فتویٰ دینا۔

سوال ۱۴- اگر نیکی کرنے کا موقعہ بار بار ملے تو کیا کرنا ہے؟

جواب - اگر نیکی کا موقعہ ملے تو کبھی بھی تکبر نہیں کرنا عاجزی اور انکساری سے کام لینا ہے

سوال ۱۵- مومن کی مثال کیسی ہے؟

جواب - مومن کی مثال پھل دار درخت جیسی ہے جو جھکا ہوا اور پھل بھی دیتا ہے

سوال ۱۶- یہود سے جو اللہ نے عہد لیا تھا وہ کیا تھا؟

جواب- عہد میں تین چیزیں واقع ہوتی ہیں -

نمبر ۱- وہ تورات کی شریعت پر پوری طرح مضبوطی سے قائم رہیں گے۔

نمبر ۲- اس قرآن پر ایمان لائیں گے جس کی پیشین گوئیاں انکی کتابوں میں موجود تھیں

نمبر ۳- انکو جو کتاب دی گئی ہے اسے دنیا کی سامنے شہادت کے طور پر رکھیں گیں

خالی وہ باتیں صرف نہ بتائیں جو انکے فائدے کی ہیں

سوال ۱۷- کیا انہوں نے اپنا عہد پورا کیا؟

جواب - انہوں ایک بھی عہد پورا نہیں کیا

سوال ۱۸- ہمارے دل میں اللہ کا خوف کیسے آئے گا؟

جواب- صرف یہ کہنے سے کہ میں اللہ سے ڈرتی ہوں اللہ کا خوف نہیں آتا اسکے لیے

ضروری ہے کہ اللہ کی بڑائی محسوس بھی کریں اور عمل اس سے ڈریں تو تقویٰ

اختیار ہوتا ہے

سوال ۱۹- یہود نے تورات کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا؟

جواب- یہود نے تورات کے کچھ چیزوں کو بدل دیا تھا بعض کو نکال دیا تھا - حضور کی بارے میں باتوں کو نکال دیے اور چھپا دیے - حق اور باطل کو مکس کر دیتے تھے حق کو چھپا کر باطل کو آگے کرتے تھا۔

سوال ۲۰- کیا نماز اور زکوٰۃ ہر دین کا رکن ہے؟

جواب- نماز اور زکوٰۃ ہر دین کا اہم رکن رہا ہے - یہودی نماز کو بالکل چھوڑ چکے تھے - زکوٰۃ بھی نہیں دیتے اور سود میں پڑچکے تھے

سوال ۲۱- کیا نماز باجماعت پڑھنا ضروری ہے؟

جواب- یہودیوں کے لیے نماز کا جماعت کے ساتھ کا حکم نہیں تھا لیکن مسلمان مردوں کے لیے نماز باجماعت ضروری ہے اور بلا عذر چھوڑنا کبیرا گناہوں میں سے ہے

سوال ۲۲- کیا باجماعت نماز کا ثواب زیادہ ہے؟

جواب- اکیلے نماز کے مقابلے میں باجماعت نماز کا ۲۷ گنا زیادہ ہے

سوال ۲۳- نماز کی حفاظت کی کیا حدیث ہے؟

جواب - حضور نے فرمایا جس نے نماز کی حفاظت کی اس کے لیے قیامت کے دن نور برہان اور نجات کا باعث ہوگی اور جس نے نماز کی حفاظت نہ کی اس کے لئے نہ نور ہوگا نہ برہان اور نہ ہی نجات اور وہ قارون، فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

سوال ۲۴- نماز کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے؟

جواب - صحیح وقت پر صحیح رکوع اور سجود کرنا نماز کی حفاظت ہے

سوال ۲۵- زکوٰۃ کیا ہے؟

جواب - اپنے مال میں سے کچھ حصہ شریعت کے مطابق دینا ہے ، نماز اور زکوٰۃ اجتماعی کام ہیں اور اجتماعیت میں ہی خیر ہوتی ہے۔

سوال ۲۶- بعض یہودی علماء اپنے اپنے مسلمان رشتے داروں کو کیا کہتے تھے؟

جواب- کہتے تھے یہ دین ٹھیک ہے اس پر قائم رہو لیکن دنیاوی مفاد کی وجہ سے خود دین میں شامل نہیں ہوتے تھے - انہیں ڈر تھا کہ ہماری سیاست اور سرداری ختم ہو جائیگی۔

سوال ۲۷ - پر کا کیا مطلب ہے؟

جواب- پر قسم کی نیکی کے لیے "پر" کا لفظ آتا ہے اور قرآن پاک میں کئی جگہ یہ لفظ موجود ہے۔

سوال ۲۸- یہاں "پر" کا کیا مطلب ہے؟

جواب- دوسروں کو نیکی کا حکم دینا اور خود بھی اس پر عمل کرنا

سوال ۲۹- حضور جب پریشان ہوتے تھے تو کیا کرتے تھے؟

جواب - آپ جب بھی پریشان ہوتے تو فوراً نماز کی طرف دوڑتے تھے اور اپنے اللہ سے رجوع کرتے تھے۔

سوال ۳۰- قرآن پڑھنے کا مقصد کیا ہے؟

جواب - علم حاصل کرنا پھر اس پر عمل کرنا اور آگے لوگوں تک پہنچانا

سوال- ۳۱- نیک کام کرتے ہوئے کوئی مشکل یا تکلیف آئے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب- نیک کام کرتے وقت مشکل یا پریشانی آئے تو صبر اور نماز سے مدد لینی چاہئے۔

سوال ۳۲- صبر کے معنی ہیں اس کی کب ضرورت پڑتی ہے؟

جواب- صبر کے معنی برداشت کرنا - اصل صبر وہ ہے جب صد ماہ شروع ہو اور انسان برداشت کرے، صبر کرے، اور نماز ادا کرے۔

سوال ۳۳- کیا صبر صرف تکلیف میں ہی ہوتا ہے؟

جواب- صبر خوشی میں بھی ہوتا ہے کیونکہ خوشی میں انسان آپے سے باہر ہو کر اللہ کی نافرمانیاں کرنے لگتا ہے - اور صبر کرنے سے انسان ان بُرے کاموں کو اللہ کی خاطر چھوڑتا ہے اور پھر مدد نماز سے لیتا ہے۔

سوال ۳۴ - یہ سارے نیک کام کون کرے گا؟

جواب - جیسے یقین ہو کہ اسے اللہ کی طرف لوٹنا ہے۔ اس سے پوچھ ہوگی کہ اس نے زندگی کیسے گزاری اگر وہ اپنی کوشش کرتا رہے گا تو وہ غافلوں میں نہیں ہوگا۔

سوال ۳۵ - نماز کن پر بھاری ہے؟

جواب - جن میں خشیت نہیں ہے - نماز کے لیے صبر کی بہت ضرورت ہے - صبر اور نماز ایک دوسرے کی غذا ہے - جس میں صبر ہے اسکی نماز بہت بہتر ہوتی ہے

سوال ۳۶ - نماز سے صبر کا کیا تعلق ہے؟

جواب - نماز اور صبر کا بہت گہرا تعلق ہے - نماز کے دوران بات نہیں کی جاسکتی کوئی دوسرا کام نہیں کیا جاسکتا - یہاں تک کوشش کرنی ہے کہ کوئی دوسرا خیال بھی ذہن میں نہ آئے۔

سوال ۳۷ - کس قوم کو فضیلت کب اور کیوں دی جاتی ہے؟

جواب - جب کسی قوم کو بہت ساری نعمتیں دی جاتی ہیں - خوب صلاحیتیں دی جاتی ہیں - اسباب پر اسے دوسری قوموں پر فضیلت ملتی ہے اور ساتھ ہی اس کی ذمہ داری بھی بڑھ جاتی ہے۔

سوال ۳۸ - بنی اسرائیل کو دوسری قوموں پر فضیلت دی گئی؟

جواب - ۱ - سب سے پہلے تو تمام مخلوقات پر فضیلت، اشرف المخلوقات بنایا جانور چرند پرند سب پر فضیلت دی

2 وہ اہل کتاب تھے ، بہت سے پیغمبر انکی قوم میں سے تھے ، اہل علم تھے ، اس طرح انہیں دوسری قوموں پر فضیلت حاصل ہوئی تھی

سوال ۳۹ - اب کون فضیلت والا ہے؟

جواب - اب ہم مسلمان فضیلت والے ہیں۔ اشرف المخلوقات ہیں - اخری نبی ہم میں سے تھے - ہمیں قرآن دیا گیا اس طرح ہمیں بہترین امت قرار دیا گیا۔

سوال ۴۰ - بنی اسرائیل کی کیا ذمہ داری تھی؟

جواب- جو کتاب انہیں دی گئی تھی اسے پڑھیں سمجھیں اور لوگوں تک پہنچائیں  
لیکن انہوں نے اس کے برعکس کیا۔

سوال ۴۱- بنی اسرائیل سے فضیلت لے کر مسلمانوں کو کیوں دی گئی

جواب - انہوں نے اپنی ذمہ داری پوری نہیں کی - انہیں وَالضَّالِّين میں ڈال دیا گیا  
اور اُمّتِ محمد یہ کو دے دی گئی

سوال ۴۲- نیکی کا موقعہ ملے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب- نیکی کا موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہئے کم یا زیادہ جتنا کرسکیں اپنا  
حصہ ضرور ڈالنا چاہئے۔

سوال ۴۳- نیکی کرنے کے بعد کیا کرنا ہے؟

جواب - اللہ سے ڈرتے رہنا چاہئے کہ میری نیکی قبول ہو رہی ہے کہ نہیں اور خوش  
بھی ہونا چاہئے کہ اللہ نے مجھے نیکی کے کام کے لیے چنا ہے - انکساری اختیار کرنا  
چاہئے۔

سوال ۴۴- قیامت کادن کیسا ہوگا؟

جواب - کوئی نفس کسی نفس کے کام نہ آئے گا۔ اس دنیا میں اکیلے آئے ہیں اور اکیلے  
ہی جانا ہے - اس دن اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ اس لیے اس دن کے حساب سے  
ڈرتے رہنا چاہیے۔

سوال ۴۵- علماء یہود نے اپنی کتاب کے ساتھ کیا کیا تھا؟

جواب - انہوں نے کچھ کو مٹا دیا - کچھ کو توڑ مروڑ کر پیش کیا۔ کچھ کو بدل ہی  
ڈالا۔

سوال ۴۶- کیا ممکن ہے کہ قرآن کے ساتھ ایسا کیا جاسکے گا؟

جواب - اُمّتِ مسلمہ ایسا نہیں کرسکتی کیونکہ قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ  
نے لے رکھی ہے لیکن بہت سے لوگ اسکی تفسیر اور معنوں میں تبدیلی کر دیتے ہیں  
اسلئے ضروری ہے کہ قرآن کو لفظ بہ لفظ سمجھیں۔

سوال ۴۷ - شفاعت کے کیا معنی ہیں؟

جواب- ایک چیز کو دوسری چیز سے ساتھ ملانا - کسی کمزور آدمی کی مدد کے لیے کسی بڑے آدمی کا ساتھ مل جانا۔ شفا رش کرنے والا حاجت مند کا جوڑا بن جانا اس لیے اسے شفیع کہا جاتا ہے۔

سوال ۴۸- منافق کا انجام کیا ہے؟

جواب- دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوگا

سوال ۴۹- قرآن پڑھنے کا طریقہ اور مقصد کیا ہے؟

جواب-۱- قرآن پڑھتے ہوئے سب سے پہلے اس آیت کا شان نزول دیکھنا ہے۔ کہ کس زمانے اور کس حالات نازل ہوئی۔

2 - پھر اپنے آپ کو چیک کرنا ہے کہ پچھلی امتوں کی برائیاں بتائی جارہی ہے وہ میرے اندر تو نہیں

3- متقیوں کے بارے میں آنے والی آیات کو پڑھ کر کوشش کرنا چاہئے انکی تمام اچھی عادت کو اپنایا جائے یہی قرآن پڑھنے کا مقصد ہے۔

سوال ۵۰- جھوٹ کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب- جھوٹ مذاق میں بھی نہیں بولنا۔ لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کے لئے مذاق میں بھی نہیں بولنا دراصل یہ منافقین کی بیماری ہے صرف وہاں پر اجازت ہے جہاں جھوٹ کا سہارا لے کر دو لوگوں میں صلح کروانا مقصود ہو۔

سوال ۵۱- منافقین کا فساد کیا تھا؟

جواب- انکی دلی ہمدردیاں کافروں اور یہودیوں کے ساتھ تھی - وہ مسلمانوں کے دشمن تھے - مسلمانوں رہ کر کافروں اور یہودیوں کے لیے جاسوسی کرتے تھے جنگ کی صورت میں مسلمانوں کے راز دشمنوں تک پہنچاتے تھے۔

سوال ۵۲- منافقین کی حسد کی بیماری کیسے بڑھتی گئی؟

جواب- انکی سازشوں کے باوجود اسلام بڑھتا رہا پھلتا پھولتا رہا۔ جوں جوں اسلام پھیلتا رہا انکی بیماری بڑھتی رہی - اور یہ ہوا کہ دنیا میں حسد اور کینہ کی آگ میں جلتے رہے اور مرنے کے بعد یقیناً دوزخ کی آگ میں جلیں گے۔

سوال ۵۳- فساد کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب- خرابی اور بگاڑ - اردو کے مقابلے میں عربی میں فساد کے معنی بہت وسیع ہے ہر چیز کو اپنے حدود سے نکلنے کو فساد کہا جاتا ہے - فساد سے مراد کفر اور گناہ کا کام۔

سوال ۵۴- فساد میں کیا کیا چیز آتی ہے؟

جواب- کسی بات کو ادھر سے ادھر کرنا- آپس میں لڑائیاں کروانا - حق بات کو چھپانا - دوسروں کے عیبوں کو اچھالنا وغیرہ۔

سوال ۵۵- منافقین کے فساد کا نتیجہ کیا ہوا؟

جواب - ان پر سے مسلمانوں کا اعتماد اٹھ گیا- کافر بھی انکے خلاف ہو گئے انکی ان حرکتوں کی وجہ سے نتیجہ یہ نکلا کہ دنیا اور آخرت میں رسوائی ہی رسوائی ہے

سوال ۵۶- مومن اور منافق میں کیا فرق ہے؟

جواب - منافق مفاد پرست ہوتے ہیں - جہاں کوئی مشکل آئی تو پیچھے ہٹ جاتے ہیں - مومن دین پر ڈٹے رہتے ہیں اور دین کی خاطر ہر مشکل برداشت کرنے کو ہر وقت تیار رہتے ہیں - منافق آستین کا سانپ ہوتے ہیں دیکھنے میں مسلمان مگر حقیقت میں کافر ہی ہوتے ہیں۔

سوال ۵۷- اس سے کیا مراد ہے کہ اللہ ان کا مذاق اڑا رہا ہے؟

- جواب - مطلب یہ ہے کہ ان کی سرکشی میں انہیں ڈھیل دے رکھی ہے۔

سوال ۵۸- کیا منافق مسلمانوں کے درمیان ہی رہتے تھے؟

جواب- جی ہاں منافقین دکھنے میں مسلمان ہی تھے اور ہر وقت مسلمانوں کی مجلسوں میں موجود ہوتے تھے - نمازیں ساتھ پڑھا کرتے تھے جنگ میں اور اسکی تیاری میں بھی حصہ ڈالتے تھے بظاہر مشقت اٹھاتے تھے لیکن دل سے مسلمانوں کے ساتھ شامل نہیں - اس بنا پر انکا ٹھکانہ جہنم ہے۔

سوال ۵۹- کامیاب تاجر کون ہے؟

جواب - جو اچھی منصوبہ بندی کرتا ہے - اپنے فائدے کو مختلف زاویوں سے دیکھتا ہے کہاں فائدہ زیادہ ہے پھر دیکھتا ہے کہ اگر نقصان ہو تو اس سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔

سوال ۶۰ - ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی سے کیا مراد ہے؟

جواب - ایمان کے بدلے کفر کا سودا کیا - انکے پاس ہدایت پہنچی لیکن انہوں نے ہدایت سے فائدہ نہیں اٹھایا اور حق سے منہ موڑ لیا اور جس نے فرماں برداری کی اس نے گمراہی کے بدلے ہدایت پا لی۔

سوال ۶۱ - آیات میں تجارت کا مقصد کیا ہے

جواب - منافقین کی ہدایت کے بدلے گمراہی کی طرف جانے کو تجارت کہا جا رہا ہے - کہ انہیں تجارت کا طریقہ بھی نہ آیا کہ فائدہ مند چیز کے بدلے نقصان دہ چیز خرید لی

سوال ۶۲ - "عَذَابُ الیم" کیا ہے؟

جواب - یہ ایسا عذاب ہے جو کبھی ہلکا نہیں ہوتا - جہنم کا عذاب ایسا عذاب جہاں کہیں موت نہیں آئے گی - وہ مستقل اور دردناک عذاب ہے۔